محترمہ شمشاد امین

خطبہ حجۃ الوداع — انسانیت کا عالمی منشور

حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہوئے فرمایا:
خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ یکتا ہے - اس کا کوئی ساجھی نہیں - خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا، اس نے اپنے بندے (یعنی رسول) کی مدد فرمائی، اور تنہا اس کی ذات نے باطل کی ساری قوتوں کو زیر کیا - لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمھیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو - تم میں سے زیادہ عزت واکرام والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے - نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فضیلت ہے، نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر - نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے - ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے - لوگو! تمھارا خدا ایک ہے - انسان سارے ہی آدم کی اولاد ہیں، اور آدم کی فضیلت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے - اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے، خون اور مال کے سارے مطالبے اور انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں - دیکھو کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں کشت وخون کرنے لگو - لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں - اپنے غلاموں کا خیال رکھو - انھیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور ایسا ہی پہناؤ جیسا کہ خود پہنتے ہو - کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے، جب تک وہ خوشی سے نہ دے - اپنے آپ پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو - لوگو! عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو - دیکھو تمھارے اوپر تمھاری عورتوں کے کچھ حقوق ہیں، اسی طرح ان پر تمھارے حقوق واجب ہیں - عورتوں سے بہتر سلوک کرو کیونکہ وہ تمھاری پابند ہیں - تم نے انھیں خدا کے نام پر حاصل کیا - اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی اور پیغمبر آنے والا نہیں - پس خوب غور سے سن لو، تم اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو - پانچوں وقت نماز ادا کرتے رہو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے مالوں سے زکوٰۃ خوش دلی سے

ادا کرتے رہو، خدا کے گھر کا حج کرو اور اپنے حکام کی اطاعت گزار رہو تاکہ اپنے رب کی جنت میں داخل ہو سکو۔ اور میں تمھارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں، اگر تم اس پر کاربند رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ وہ ہے اللہ کی کتاب۔ سنو جو لوگ یہاں موجود ہیں، انھیں چاہیے کہ یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے والا اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

یہ ہے محسنِ انسانیت کا پیغام ـــ جو آج سے چودہ سو سال قبل میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت پر کھڑے ہو کر نبی آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انسانوں کو دیا اور بتایا کہ انسان کی بقا کا راز "احترامِ انسانیت" میں ہے۔ اس خطبے کو انسانیت کا عالمی منشور کہا جاتا ہے، جس میں خدا اور بندے کے سبھی معاملات کا ذکر ہے۔ رنگ ونسل اور وطن کے سب امتیازات کو مٹا کر فضیلت کا معیار صرف "تقویٰ" بتایا گیا ہے۔ معاشرے کی طبقاتی تقسیم کو جڑ سے اکھاڑ دینے کا اعلان ہے۔ ایک دوسرے کے جان و مال محترم قرار دیے گئے ہیں۔ عورتوں اور مردوں کے باہمی حقوق کی وضاحت فرما دی گئی ہے۔ غلاموں تک کے حقوق کو تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔

اس خطبۂ نبوی کی شان میں "رحمۃ للعالمین" کے مصنف قاضی محمد سلیمان منصور پوری لکھتے ہیں:
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے الوداعی خطبے میں قرآنِ مجید پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور قرآنِ مجید پر عمل کرنے والوں کے لیے یہ حتمی وعدہ کیا ہے کہ وہ کبھی گمراہ نہ ہوں گے۔ مسلمانوں کے باہمی حقوق، جان و مال اور عزت کو محفوظ فرمایا۔ ہر مسلمان کو تبلیغ و اشاعت کا ذمے دار ٹھہرایا ہے۔ یہی ہیں وہ اصول و احکام جن پر عمل کرنا دنیا اور دین میں مسلمانوں کو بلندی عطا کرتا ہے اور جن کا ترک دین و دنیا میں خسارے کا باعث بنتا ہے۔

چودھری افضل حق نے بھی اپنی تالیف "محبوبِ خدا" میں نہایت خوب صورت انداز میں خطبۂ حجۃ الوداع کے لیے تعریفی کلمات لکھے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں اس خطبے کو سن کر بالغ نظر لوگوں کی نظر وسیع تر ہو گئی۔ کم نگاہوں میں وسعتِ نظر پیدا ہو گئی۔ رحم، حلم، عدل، انصاف، مساوات اور بھلائی کا دور دورہ ہو گیا۔ چودہ سو سال گزر چکے ہیں، مگر اس گیت کی ترنم ریزیوں سے مشرق و مغرب کی فضائیں گونج رہی ہیں۔

شاہ معین الدین فرماتے ہیں۔ یہ خطبہ انسانی تعلیمات کا خلاصہ اور عطر ہے۔
ابو النصر اپنی تالیف نبی اُمّی میں فرماتے ہیں:
"یہ خطبہ فصاحت و بلاغت اور جذب و تاثیر میں اپنی نظیر آپ ہے۔"
سید امیر علی لکھتے ہیں: "یہ خطبہ جس میں کوئی شاعرانہ نکتہ آفرینی نہ تھی جو اپنے اندر لاینحل عقدے نہ رکھتا تھا، عقل مندوں کے لیے عملی تعلیم کا سرمایہ ہے۔ انسان کی فطری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور انھیں اخلاقی رہنمائی کے لیے ایک قطعی اور مکمل لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔"
چونکہ یہ خطبہ آخری اور حتمی پیغام تھا، لہٰذا رب العزت نے اسی مقامِ عرفات پر یہ آیت نازل فرمائی کہ "آج میں نے تمھارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں پوری کر دیں اور تمھارے لیے دینِ اسلام کو پسند کیا۔"

رحمۃ للعالمین کا یہ پیغام عالم گیر اور اتحاد بین المسلمین کا داعی ہے۔ یہ باتیں ارشاد فرما کر آپ نے کہا۔ لوگو! تم سے میرے بارے میں خدا کے ہاں سوال کیا جائے گا، بتاؤ کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے کہا ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ نے امانتِ دین پہنچا دی اور آپ نے حقِ رسالت ادا فرما دیا۔ یہ سن کر حضور نے اپنی انگشتِ شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا۔ "خدایا گواہ رہنا۔ خدایا گواہ رہنا۔ خدایا گواہ رہنا۔"
آیئے غور کریں کہ ہم جو اس پیغام اور منشور کے امین ہیں، اس پر کہاں تک عمل پیرا ہیں۔ ہم میں طبقاتی تفاخر، نفسا نفسی، مذہب سے بعد، بے عملی، حقوق سے لاپروائی کہاں تک پہنچ چکی ہے اور ہم حقائق کو ترک کر کے غلط راہوں پر گام فرسا ہو گئے ہیں۔

گلستانِ حدیث : مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری

یہ چالیس منتخب احادیثِ نبوی کی تشریح ہے۔ ہر حدیث کے مضمون کی تائید میں دوسری احادیث اور قرآنِ کریم کی آیات سے ان کی مطابقت بہت دلنشین انداز میں بیان کی گئی ہے۔

صفحات ۲۰۸ قیمت -/۱۵ روپے

ملنے کا پتا : ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور